نیشنل آفیسر اکیڈمی

سدرہ — رول نمبر: 7844

اسلامیات — ٹیسٹ نمبر: 2

ایل ایم ایس: 33192 — ۱۸ جنوری ۲۰۲۴ء

---

## سوال نمبر 1

رسول اللہ ﷺ کے الوداعی خطبہ کے تناظر میں انسانی حقوق کی وضاحت کریں۔

## جواب

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر باہمی احترام، وقار اور مساوات پر مبنی ہے۔ قرآن کی رو سے انسان باقی تمام ~~مخلو~~ مخلوقات پر فضیلت رکھتا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے۔

اسلام اپنے بنیادی نقطہ نظر سے حقوق سے زیادہ انسان کے فرائض پر زور دیتا ہے۔ اس لیے کہ اگر ہر انسان اپنے فرائض پورے کرے گا تو سب کے حقوق بھی خود بخود ادا ہو جائیں گے۔ اسلام میں حقوق و فرائض کے حوالے سے تین دستاویزات اہم ہیں۔ میثاقِ مدینہ، اعلانِ مکہ اور

خطبہ حجۃ الوداع۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کے تصورِ حقوق و فرائض پر عمل کیا جائے تاکہ انسانی حقوق کی بہترین ادائیگی ہو سکے۔

## خطبہ حجۃ الوداع:

9 ذی الحج کو حج کے موقع پر میدانِ عرفات میں آپؐ نے جو ارشاد فرمایا وہ حجۃ الوداع کے نام سے جانا جاتا ہے حج کے دن حضورؐ عرفہ تشریف لائے اور آپؐ نے خدا کی حمد و ثنا کرتے ہوئے خطبے کی یوں ابتدا فرمائی: خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا اس کی ذات نے باطل کی ساری مجتمع قوتوں کو زیر کیا۔ میدانِ عرفات میں قیام کے بعد جب سورج ڈھلنے لگا تو آپؐ نے اپنی اونٹنی قصوا لانے کا حکم دیا۔ تو آپؐ اس پر سوار ہو کر بطن وادی میں اپنا خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں دین کے اہم امور شامل تھے۔

### ۱۔ مساواتِ انسانی کا تصور:

انسانی مساوات کا درس دیتے ہوئے آپؐ نے فرمایا:

تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے۔

انسانی مساوات پر نبی کریمؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر زور دیا۔ اور قرآن کی آیت کی روشنی میں ارشاد فرمایا:

اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔ اور تم ایک باپ (آدمؑ) کی اولاد ہو۔ لہذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو

عربی پر، اسی طرح کسی گورے کو کالے پر کسی کالے کو گورے پر کو فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار تقوٰی و پرہیزگاری ہے۔

یعنی تمام انسان برابر ہیں۔ کسی کو اس کی ذات یا رنگ یا نسل کی بنیاد پر برا نہیں سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ اللہ کی نظر میں صرف وہی بہترین ہے جو تقوٰی اختیار کرتا ہے اور جو پرہیزگار ہے۔

## ۲۔ حقوق کی ادائیگی کا حکم:

نبی کریم ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر انسانی حقوق کی ادائیگی کا حکم دیا۔ اور فرمایا:

قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہو اور دوسرے لوگ سامانِ آخرت لے کر پہنچے ہوں۔ اور اگر ایسا ہوا تو میں خدا کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آ سکوں گا۔

## ۳۔ مال کی حفاظت کا حق:۔

نبی کریم ﷺ نے الوداعی خطبہ میں انسانی حقوق و فرائض کی بات کرتے ہو امانت دار ہونے کا درس دیا۔ آپ ﷺ نے امانت کو سنبھالنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا:

اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو اس بات کا پابند ہو ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔

## ۴۔ زندگی کا حق:

آپ ﷺ نے فرمایا:

دیکھو! کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ہی کشت و خون کرنے لگو۔

اس خطبے سے انسانی جان کی تحفظ کی ذمہ داری انسانوں کو بھی دی گئی ہے۔ کہ مسلمان اپنے بھائیوں کا خون نہ بہائیں اور ایک دوسرے کی جان کی حفاظت کریں۔

۵۔ معاشرتی حق:

ہر معاشرے میں ہر فرد کے حقوق ہوتے ہیں ایک انسان کا حق دوسرے انسان کا فرض ہے اور پہلے کا فرض دوسرے کا حق ہے۔ افرادِ معاشرہ کے حقوق کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا:

لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

۶۔ وراثت کا حق:

وراثت ہر انسان کا حق ہوتا ہے جو اس کے والدین یا کسی بھی شرعی یا قانونی طریقے سے انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اس کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا:

لوگو! خدا نے ہر حق دار کو اس کا حق خود دے دیا۔ اب کوئی کسی وارث کے حق کے لیے وصیت نہ کرے۔

۷۔ معاشرتی شناخت کا حق:

اگر کوئی انسان اپنی شناخت یا حلیہ یا حسب و نسب تبدیل کرے گا یا اللہ کا کسی کو شریک ٹھہرانے کی کوشش میں اپنا خدا تبدیل کرتا ہے تو وہ اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔ اگر کوئی والدین اپنی اولاد کو ماننے سے انکار کرتا ہے تو وہ بھی اللہ کو ناراض کرتا ہے۔ اس کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا:

جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی غلام اپنے آقا کے مقابلے میں کسی اور کو اپنا آقا ظاہر کرے گا تو اس پر خدا کی لعنت ہے۔

8- **ملکیت کا حق:**

الوداعی خطبہ میں آپ ﷺ نے ملکیت کے حق پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:

کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور خوشی خوشی دے دے۔ خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی مت کرو۔

9- **غلاموں کا حق:**

انسانی حقوق کی بات کرتے ہوئے آپ ﷺ نے غلاموں کے حق کو بھی ترجیح دی اور فرمایا:

اپنے غلاموں کا خیال رکھو اور انھیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو انھیں وہی پہناؤ جو خود پہنتے ہو۔

10- **اللہ کے حقوق:**

لوگوں کو اپنے رب کی عبادت کرنے کی ہدایت دی اور اللہ کے حقوق کو ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا:

لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ وقت نماز پڑھو، مہینے بھر کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ خوشی سے ادا کرو، اپنے خدا کے گھر کا حج کرو اور اپنے اہلِ امر کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

11. **حضورؐ کا حق:** الوداعی خطبہ میں آپؐ نے لوگوں سے اپنے حق میں سوال پوچھا کہ:

اے لوگو! تم سے میرے بارے میں خدا کے ہاں سوال پوچھا جائے گا تو بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟

تو لوگوں نے جواب دیا کہ ہم سب اس بات کی گواہی دیں گے کہ آپ نے اللہ کی امانت پہنچا دی اور آپ نے رسول ہونے کا حق ادا کر دیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی۔ یہ سن کر آپؐ نے لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ دعا فرمائی:

اے اللہ! گواہ رہنا۔ اے اللہ گواہ رہنا۔
اے اللہ گواہ رہنا۔